

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِهِ نَسْتَعِیْنُ

اداریہ

ماہ صیام، عبادات و معاملات اور قبولیتِ دعاء

اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک بار پھر ماہ صیام کی آمد نصیب ہو رہی ہے۔ رمضان المبارک کے ایام میں عبادات پر عام دنوں سے زیادہ توجہ مرکوز رہتی ہے غالباً اس کا سبب قرآن و سنت میں مذکور اس ماہ کی عبادات پر اجر میں خاص اضافہ کی نویدیں، اور قید شیطین کی ڈھارس ہے، مساجد کو اس ماہ میں آباد دیکھ کر دل باغ باغ ہوتا ہے۔ لیکن یہ خوشی اس وقت کافور ہو جاتی ہے جب شہر میں قتل و غارت گری کی خبریں سن اور پڑھ کر دماغ ماؤف ہونے لگتا ہے، الہی یہ کیا ماجرا ہے کہ مسجدیں آباد ہیں، عبادت عروج پر ہے، لیکن معاملات تقریباً جوں کے توں ہیں، حالانکہ معاملات کے بارے میں بھی قرآن نے بڑی صراحت کے ساتھ ہدایات دی ہیں۔ یہاں تک کہ **من لم یدع قول الزور والعمل به فلیس لله حجة فی ان یدع طعامه وشرابه** یعنی روزہ دار اگر جھوٹ بولنے اور غلط کام کرنے سے باز نہ آئے تو اللہ تعالیٰ کو اس کے جھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ﴿سنن ترمذی﴾

مگر ایسے صریح احکامات کے باوجود ہم دیکھ رہے ہیں کہ اس بار بھی رمضان المبارک میں جھوٹ، بہتان، اور غیبت میں کوئی کمی نہیں آئی ہر روز اخبارات بڑے بڑے لیڈروں، سرکاری اہل کاروں اور سربراہان مملکت کے جھوٹ اور بہتان جلی سرخیوں کے ساتھ شائع کر رہے ہیں۔ افطار پارٹیوں اور افطار ڈنرز پر غیبت عام ہے۔ شرم و حیا کا عالم یہ ہے کہ کبھی خواتین کم از کم رمضان میں سر ڈھانپ کر چلا کرتی تھیں اب وہ بھی مفقود ہے۔ ٹی وی پر تو جیسے ننگے ہونے کا مقابلہ چل رہا ہے۔ کسی خاتون کا سر ننگا ہے تو کوئی بازو اور سینہ ننگا کئے ہوئے ہے، کسی کا لباس تو پورا ہے مگر اس سے بدن پوری طرح جھلک رہا ہے۔ گفتگو میں کوئی حیا پیدا نہیں ہوئی، بلکہ بعض ٹی وی چینل تو پہلے سے زیادہ فحش پروگرام نشر کر رہے ہیں۔

قتل و غارت گری میں کوئی فرق نہیں پڑا، قاتلانہ حملوں میں کئی لوگ مارے جا چکے ہیں چوریاں

اور ڈاکے بھی حسب معمول عام ہیں۔ جب کہ ابھی (تادم تحریر) ماہ صیام کا پہلا عشرہ چل رہا ہے۔
حاکم صالح نہ ہو تو قوم کا بگاڑ کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ مبلغ اور واعظ بے چارہ تو بس وعظ ہی کر سکتا
ہے اور اس وعظ کو سننے والے طوعاً و کرہاً اگرچہ سر جھکائے اسے سن لیتے ہیں مگر گھر کا ماخول وہ بھی
تبدیل نہیں کر سکتے کہ وہاں حکمرانی میڈیا کی ہے۔

سنا ہے ماہ مبارک میں دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں اور قبولیت کی خاص گھڑیوں میں تو امید قبولیت اور
بھی بڑھ جاتی ہے، قارئین سے ہماری گزارش ہے کہ وہ اس مبارک ماہ میں قوم کے لئے صالح امراء
طلب کریں جو خود صالح ہوں اور صالح معاشرہ کے قیام کی طرف عملی اقدامات جرات کے ساتھ
کر سکتے ہوں۔ وہ صالح امراء کے انتخاب کی اپنے رب سے توفیق اور نصرت طلب کریں۔

ہم نے سنا ہے کہ اس ماہ میں توبہ قبول ہوتی ہے، پوری قوم کو اپنے کرتوتوں پر توبہ کرنی چاہئے اور اللہ
رب العالمین سے یہ عہد کرنا چاہئے کہ آئندہ عام انتخابات میں (اگر ہوئے اور آزادانہ و منصفانہ ہوئے
تو) ہم صرف صالح لوگوں کے ہاتھ میں مہام اقتدار دیں گے۔

ماہ صیام کی آمد سے چند روز قبل لاہور کی معروف مذہبی شخصیت، عالم اسلام کے بطل جلیل
، اہل سنت کے مایہ ناز بزرگ عالم، حضرت علامہ محمد عبدالکیم شرف قادری انتقال فرما گئے، موصوف
متعدد کتب کے مصنف و مولف تھے، ان کی علمی خدمات پر پی ایچ ڈی کیا جانا چاہئے۔ ان کے انتقال
کے تیسرے روز جامعہ اسلامیہ لاہور میں ان کی یاد میں منعقدہ ایک تقریب تعزیت میں شرکت کا موقع
ملا، علماء کا انبوه کثیر تھا ہر آنکھ پر غم تھی، ہر کوئی مرحوم سے اپنے تعلق کو بیان کر رہا تھا اور خدمات کو سراہ رہا
تھا، راقم نے اپنی گفتگو میں تجویز پیش کی کہ آنسو بہانے اور مسجع و مقنع تعزیتی کلمات سے خراج تحسین
پیش کرنے کی اس عبادت کے ساتھ ساتھ فقہ المعاملات کا باب وا کریں اور عملاً ان کی یاد میں ہر
دینی مدرسہ کی لائبریری میں ان کے نام سے گوشہ شرف ملت قائم کریں، جس میں مرحوم کی تالیفات
اور موصوف پر لکھی جانے والی کتب رکھی جائیں۔ یہ کام ان مدارس میں آسانی ہو سکتا ہے جہاں ان
کے تلامذہ مہتمم یا انتظامیہ کا حصہ ہوں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ حضرت علاہ عبدالکیم شرف قادری کی مغفرت
فرمائے اور اپنی شان کے مطابق اپنے سچے دین کے اس مخلص خادم کے درجات بلند فرمائے۔

(اس دعاء ازمن جملہ جہاں آ میں باد)

رطب و یابس

ڈاکٹر نور احمد شاہتاہ صاحب کا نیا مجموعہ مقالات شائع ہو گیا جس میں درج ذیل عنوانات پر مضامین و مقالات شامل ہیں

قرآن و سیرت پر مضامین

اجاز القرآن ☆ قرآن غیر مسلموں سے نفرت کا درس نہیں دیتا
نبی اکرم ﷺ بحیثیت حکم و قاضی ☆ نقش نعلین رسول اکرم ﷺ کی برکات

فقہی مضامین

اسلامی نظام حدود و تعزیرات کی حکمت ☆ رحم کرایہ پر لینے کی شرعی حیثیت
شکاگو تحریک اور شہادت کے تقاضے ☆ رمضان المبارک تاریخی تاثر میں
نماز ترویج چند توجہ طلب پہلو ☆ تعداد رکعات ترویج میں
اختلاف کی حیثیت ☆ ماہِ رجب کی مذہبی و تاریخی اہمیت

شخصیات و بلاد پر مضامین

علامہ ابن سلام ہروی ☆ حضرت مجدد الف ثانی کے فقہی افکار و نظریات
☆ جنگ آزادی ۱۸۵۷ء اور مولانا فضل حق خیر آبادی
علامہ محمد یوسف زہری مصری ☆ الشیخ علی ططوی ☆ علامہ الشیخ عبدالفتاح ابو غدہ
ڈاکٹر عبدالجواد خلف ☆ جہد مسلسل کی کہانی ☆ برونی... ویزویلا ☆ سلطنت عمان

مختلف النوع مضامین

انسانیت کی پستی، مقصد تخلیق پاکستان ☆ عربی مدارس کے لاکھوں طلبہ سوال کرتے ہیں
☆ دینی مدارس میں درجہ بندی کا نقصان ☆ نظام تعلیم ایک جائزہ ☆ جنگِ خلیج کے خفیہ گوشے
☆ کیا سعودی عرب کا سیاسی بحران ٹل گیا؟ ☆ تہذیبِ آگہی
☆ زوال امت مسلمہ یا آزمائش ما۔